نوحہ

جلے خیموں کا آنکھوں میں دھواں لے جائیگی زینبؑ
کلائی پر اسیری کے نشاں لے جائیگی زینبؑ

غمِ کرب و بلا دل میں سفر کی خاک بالوں پر
نظر میں اشک ہونٹوں پر فغاں لے جائیگی زینبؑ

جو رن میں شورِ مقتل تھا بھلا دے گی وہ سب لیکن
سماعت میں وہ اکبرؑ کی اذاں لے جائیگی زینبؑ

وہ جب آئی تھی مقتل میں تو خوشیاں ساتھ لائی تھی
غم و آلام کا اب کارواں لے جائیگی زینبؑ

سفر میں ہم سفر نیزوں پہ ہونگے سر شہیدوں کے
جہاں جائیگی غم کی داستاں لے جائیگی زینبؑ

غمِ کرب و بلا جو دل میں پیوستا ہے زینبؑ کے
خدایا تو بتا اُن کو کہاں لے جائیگی زینبؑ

سکینہؑ کے غموں سے قبرِ سرورؑ کانپ جائیگی
لحد پر شاہؑ کی جب بالیاں لے جائیگی زینبؑ

194 بچا پائی نہ تیغِ ظلم سے مقتل میں بھائی کو
بچا کر شام سے اِک ناتواں لے جائیگی زینبؑ

وہ سب جو پُرسہِ مخدومہِ کونینؑ دیتے ہیں
سبھی کو خود سرِ باغِ جناں لے جائیگی زینبؑ